سوال

(13) کیا غریب امام مسجد قربانی کی کھالیں لے سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے کے بارے میں کہ غریب امام مسجد عید قربانی کے جانوروں کی کھالیں لے سکتا ہے۔ شرعاً یا نہیں ایک آدمی کہتا ہے کہ قربانی کی کھالیں ماسوائے درس کے کسی اور جگہ اتنا ثواب نہیں جو آدمی درس کو کھالیں نہ دیں ان کی قربانی نہیں ہوگی۔ ضائع ہو جائے گی۔ شریعت محمدیہ میں اس بارہ میں کیا حکم دیتی ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

غریب امام مسجد قربانی کی کھالیں لے سکتا ہے۔ اس سے قربانی ضائع نہ ہوتی۔ (حافظ محمد صاحب گوندلوی گوجرانوالہ) (الاعتصام لاہور جلد نمبر 20 ش 33-34)

توضیح

غریب امام مسجد کو قربانی کی کھالیں نہ دینے میں احتیاط ہے کیونکہ نص صریح سے ثابت نہیں امام مسجد لوگوں کا امام ہے۔ لوگوں کو چاہیے کہ چرم قربانی کے علاوہ اس کی خدمت کریں۔ (فقط الراقم علی محمد سعیدی)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد13ص48

محدث فتویٰ